سوال

(206) طلاق کے بغیر دوسرا نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی لڑکی ہندہ نابالغہ کا نکاح بکر کے ساتھ کیا زید نے بعد بلوغ ہندہ کے چاہا کہ میں بغیر طلاق بکر کے ہندہ کا نکاح ساتھ دوسرے کے کردوں اور ہندہ بعد بلوغ کے نکاح ثانی پر راضی نہیں ہے اس صورت میں ہندہ کا نکاح بغیر طلاق دیے ہوئے بکر کے جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طلاق حاصل کیے مذہب اہل اسلام میں نکاح دوسرا جائز نہیں ہے۔ یہ اظہر من الشمس ہے حاجت دلیل نہیں اور عند النفیہ نابالغہ کا نکاح اگر باپ دادا کے سوا کوئی اور کرے تو بعد بلوغ کے اس کو اگر خلوت صحیحہ اور تبدل مجلس نہ ہوا ہو۔ تب فوراً فسخ کا اختیار ہے اور اگر باپ دادا نکاح کردے تب وہ نکاح لازم ہوا۔ اس کو بلوغ کے بعد فسخ کا اختیار نہیں ہے چنانچہ در مختار میں ہے۔

وللولی الاتی بیانہ انکاح الصغیر والصغیر جبرا ولو ثیبا کمعتوہ و مجنون شہرا ولرم النکاح ولو بغبن فاحش بنقص مہرہا وزیادہ مہرہ اوزوجہا بغیر کفوان کان الولی المزوج بنفسہ بغبن ابا اوجدا[1]"

اور واسطے ولی کے ایسا ولی کہ آنے والا ہے بیان اس کا نکاح کرنا چھوٹے لڑکا اور چھوٹی لڑکی کا زبردستی اگرچہ ثیبہ ہو اور لازم ہوتا ہے نکاح اگرچہ ہو ساتھ نقصان بہت کے مہر میں یا نکاح کرے اسی لڑکی کا بغیر اپنے کفو کے اگر ہو وہ ولی نکاح کرنے والا باپ دادا۔ "واللہ اعلم بالصواب۔

---

[1]۔ الدر المختار مع رد المختار (3/66)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 398